السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک کنواری عورت سے زنا کیا اور اب وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح بیان کیا گیا ہے تو سب سے پہلے تو ان میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کریں اور اس گناہ کو ترک کر دیں، فحاشی کا جو ارتکاب کیا اس پر ندامت کا اظہار کریں، آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم کریں اور اعمال صالحہ کثرت سے بجا لائیں، اس سے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ کو قبول فرما کر برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَن تابَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا فَإِنَّهُ يَتوبُ إِلَى اللَّهِ مَتابًا ﴿٧١﴾ ... سورة الفرقان

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے، اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت) کے حکم سے اسے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہو گا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہو گا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔''

یہ مرد اگر اس عورت سے شادی کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ نکاح سے پہلے ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کر لے، اگر معلوم ہو کہ حمل ہے تو وضع حمل سے پہلے نکاح جائز نہیں ہو گا کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے: ''انسان دوسرے کی کھیتی کو پانی پلائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 276

محدث فتویٰ